النُّور

(Al-Noor)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اسلامی فقہ میں کسی عورت کا مرد کے ساتھ یا کسی مرد کا عورت کے ساتھ ایک دوسرے کی اجازت سے جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالرضا کہتے ہیں۔جبکہ کسی ایک کا دوسرے کے ساتھ زبردتی جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالجبر کہا جاتا ہے۔قرآن میں کہیں بھی زنا بالجبر یا زنا بالرضا کی اصطلاحات نظر نہیں آتی ہیں۔اس سلسلے میں سورہ النور کی آیت نمبر ۲ کو پیش کیا جاتا ہے لیکن اس سے یا تو زنا بالجبر کا مفہوم لیا جا سکتا ہے۔۔یا زنا بالرضا کا۔۔یا یہ کہ یہ آیت زنا کے متعلق ہے ہی نہیں بلکہ قرآنی لفظ زنا کا مفہوم ہی کچھ اور ہے۔آیئے سورہ نور کی ابتدائی آیات اور عمومی ترجمے کا مطالع کرتے ہیں۔۔۔ارشاد ہے۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿﴾ الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿﴾

زانیہ عورت اور زانی مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو دامن گیر نہ ہو اگر تم اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے (2) زانی صرف زانیہ یا مشرکہ کے ساتھ نکاح کرتا ہے۔زانیہ کے ساتھ نکاح صرف زانی یا مشرک نکاح کرتا ہے۔

ترجمے کی غلطیوں سے صرف نظر کرتے ہوئے اس اعلان کا جائزہ لیتے ہیں۔اس ترجمے سے معلوم ہوا کہ۔۔۔،

پہلی بات۔۔۔بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والے مرد دونون کی سزا برابر ہے یعنی سو سو کوڑے مارے جائیں۔انکی صحت عمر اور معلومات کا لحاظ نہ کرتے ہوئے۔

دوسری بات۔۔اس تماشے سے لطف اندوز ہونے کے لئے مومنین کی جماعت موجود ہو۔

تیسری بات۔۔زانی نکاح نہیں کرتا ہے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ کوئی نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک اور یہ اہل ایمان پر حرام کر دیا گیا ہے۔۔۔!!؟؟

کتنا عجیب اعلان ہے۔۔۔؟کہ بدکار مرد صرف بدکار عورت سے شادی کرتا ہے۔۔۔!!اور بدکار عورت کو بھی بدکار مرد ہی ملتا ہے۔۔۔!!

کیا یہ صورت حال کسی کے مشاہدے میں آئی ہے۔۔؟مشاہدہ تو یہ بتاتا ہے کہ بدکار مرد تو سب سے زیادہ چھان بین کر کے پاکیزہ عورت کا طلبگار ہوتا ہے۔اور یہی حال بدکارہ کا ہوتا ہے۔

اب اگر یہ ترجمہ کسی بھی صورت صحیح نہیں ہے تو پھر دیکھنا ہو گا کہ اصل بات کیا ہے۔

1	سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
	ایک حکم جو ہم نے پیش کیا اور جسے لازم کیا اور جس کے معاملے میں ہم نے واضح دلائل پیش کئے ہیں تاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔
2	الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ
	اگر تم مملکت الٰہیہ کے ساتھ انجام کار امن قائم کرنے والے ہو تو دین کے معاملے میں دونوں کے ساتھ محبت تم کو اس بات سے نہ روکے کہ احکامات میں تنگی اور من مانی کرنے میں ہر دو گروہ کے ساتھ سختی اور مستقل مزاجی سے کام لو۔۔۔اور ان کی سزا پر امن قائم کرنے والوں میں سے ایک ادارہ نگران رہے۔

مباحث:۔

فَاجْلِدُوا ۔۔مادہ۔۔ج ل د۔۔ معنی۔۔ مجبور کرنا۔ہمت بندھانا۔ مستقل مزاجی۔کتاب کی جلد بندی کرکے محفوظ کرنا۔جلود صلاحیتوں میں استحکام پیدا کرنا۔طاقت،دلیری سختی سے کام لینا۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي ۔۔مادہ۔۔ز ن ی۔ز ن و۔ز ن أ۔۔ معنی۔۔ تنگی پیدا کرنا۔ مجبور کرنا۔سایہ کا سمٹنا۔ جلدی کرنا۔پناہ دینا۔

3	الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

تنگی پیدا کرنے والا صرف تنگی پیدا کرنے والی جماعت سے یا مملکت کے برابر کھڑی ہونے والی جماعت سے ہی معاہدہ کرتا ہے۔۔۔،اور تنگی پیدا کرنے والی جماعت صرف تنگی پیدا کرنے والے یا مملکت کے برابر کھڑے ہونے والے سے ہی معاہدہ کرتی ہے۔۔۔حالانکہ اس کی امن قائم کرنے والوں پر پابندی ہے۔

مباحث:۔ اگر تو قرآن کی اس آیت میں زنأ کا حکم جنسی تعلق سے متعلق ہے تو یہ بات مشاہدے کے خلاف ہے۔اس لئے کہ۔۔۔،۔۔کوئی زانی کبھی بھی کسی زانیہ سے نکاح نہیں کرتا۔۔۔۔!!دوسری بات کہ کسی زانی کو اگر زانیہ نہیں مل رہی تو وہ کسی بت پرست مشرکہ عورت سے نکاح کرلے۔۔۔۔!!یہ کیا بات ہوئی۔۔؟اور کیونکر ممکن ہے۔۔۔؟؟؟کیا بت پرست عورت اسی انتظار میں بیٹھی ہوتی ہے کہ کوئی مسلمان زانی آئے تو وہ اس سے نکاح کرے۔۔۔؟؟(کیا ایک مرد زنا کے بعد بھی مسلم ہونے کا دعوہ کر سکتا ہے۔۔؟) تیسری بات کہ زانیہ صرف زانی مرد یا مشرک مرد سے ہی نکاح کرتی ہے۔۔!!!کیا یہ مشاہدے کے خلاف نہیں ہے۔۔؟؟اگر ان سب کا جواب نفی میں ہے تو غور کیجئے اور دیکھئے کہ کہیں زنا کا معنی و مفہوم کچھ اور تو نہیں۔۔۔۔۔؟؟اصل بات یہ ہے کہ عمومی تراجم میں لَا يَنكِحُ کا ترجمہ ہی غلط کیا گیا ہے۔لَا يَنكِحُ کا ترجمہ "نکاح نہ کرے"(فعل امر) کیا گیا ہے۔جبکہ یہ فعل امر نہیں ہے بلکہ معروف بات ہے۔اگر یہ لائے نفی یعنی فعل امر نہی ہوتا تو ح کے اوپر جزم ہوتی اور لَا يَنكِح لکھا جاتا۔لیکن یہ بات بھی مشاہداتی لحاظ سے غلط ہے۔کیونکہ کوئی زانی بھی کسی زانیہ سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہ فعل کوئی ایسا عمل ہے جس میں دونوں فریق اپنی مرضی سے برابر کے شریک ہیں۔اسی لئے دوسرا فریق مشرکہ یا مشرک ہو سکتا ہے۔اور یہ کسی بت پرستی کے متعلق بات نہیں ہو رہی ہے بلکہ یہ احکامات مملکت میں من مانی کرکے خرابی پیدا کرنے (زناء) یا اس میں اپنی رائے کے اشتراک (شرک) کی بات ہے۔

جیسا کہ پہلے کئی مقامات پر واضح کر چکے ہیں کہ جب بھی جمع مونث کا صیغہ آتا ہے وہاں عورتوں کی بات نہیں ہو رہی ہوتی ہے بلکہ اس سے مراد جماعت یا گروہ ہوتا ہے۔۔اور اسی طرح جس جس مقام پر الذین آمنوا آیا وہاں پر وہ حکومتی افسران مراد ہیں جو امن قائم کرنے پر مامور ہوتے ہیں۔

4	وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ	
	اور وہ لوگ جو کردار کی غازی جماعتوں پر بد عنوانی کی تہمت لگائیں اور مضبوط گواہیاں نہ پیش کر سکیں تو ان کے ساتھ بھی سختی اور مستقل مزاجی سے پیش آؤ۔ اور ان کے لئے کبھی بھی گواہی قبول نہ کرنا۔ کیونکہ یہی لوگ تو قانون شکن ہیں۔	
5	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	البتہ وہ لوگ جنہوں نے غلطی کے بعد اس کا اعتراف کر لیا اور اپنی اصلاح کر لی تو یقیناً مملکت با رحمت حفاظت فراہم کرتی ہے۔	
6	وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ	
	اور وہ لوگ جو اپنے ساتھیوں پر الزام تراشی کرتے ہیں اور ان کے لئے کوئی گواہی پیش نہیں کرتے سوائے اپنے ہی لوگوں کے تو ان لوگوں میں سے ہر ایک کی گواہی مملکت کی قوی گواہی ہو گی کہ یہ شخص سچوں میں سے ہے۔	
7	وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	
	اور ان کا متفقہ فیصلہ وَالْخَامِسَةُ یہ ہو گا کہ اگر یہ جھوٹوں میں سے نکلا تو مملکت کی مراعات سے محروم کیا جائے گا۔	

مباحث:۔

لْخَامِسَةُ۔۔مادہ۔۔خ م س ۔۔۔پانچ یا پانچ سے متعلق۔۔،

کسی مسئلے کے لئے کہا جاتا ہے هما فی بردہ اخماس۔کہ وہ دونوں معاملے میں متفق ہیں۔They both are closely united لیتنی فی بردہ اخماس کاش ہم سب متفق ہوتے

ضرب اخماساً لاسداس to make a false pretence غلط بیانی سے کام لینا

الخمیس فوج

8	وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ
	اور اس کی سزا اس شرط سے موقوف کی جائے گی کہ مملکت اس کے لئے قوی گواہی پیش کرے کہ تہمت لگانے والا جھوٹا ہے۔
9	وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ
	اور متفقہ طور پر یہ اعلان ہو کہ اگر تہمت لگانے والا سچا نکلا تو حکومتی ادارے کی مراعات ختم ہو جائیں گی۔
10	وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ
	اور اگر تم پر مملکت کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم پر بڑی سزا کا اطلاق ہو جاتا۔۔۔اور یہ کہ مملکت با حکمت رجوع کرنے والی ہے۔

11	إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
	یقیناً وہ لوگ جو جھوٹ گھڑ کر لائے وہ تم ہی میں سے ایک متعصب گروہ ہے۔۔ تم انکو اپنے لئے شر نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے خیر ہے۔ ان میں سے جو جس نے کیا وہ اس کا ہی بدلہ پائے گا۔ اور ان میں سے ان کے جس بڑے نے سرپرستی کی اس کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔	
12	لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ	
	تو کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب تم لوگوں نے اس بات کو سنا تو اہل امن اور امن قائم کرنے والی جماعتوں نے اپنے لوگوں کے متعلق اچھی بات سوچی ہوتی اور کہا ہوتا کہ یہ تو صریح گھڑا ہوا جھوٹ ہے۔	
13	لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ	
	تو کیوں نہ اس پر قوی گواہیاں لائے۔۔! پس جب وہ گواہیاں نہیں لائے۔۔۔ تو پھر مملکت کے نزدیک ایسے ہی لوگ تو جھوٹے ہیں۔	
14	وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
	اور اگر تم پر موجودہ اور انجام کار زندگی میں مملکت کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات میں تم پڑ گئے تھے تمہیں سخت سزا ملتی۔	

15	إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ	
	جب تم لوگ اس بہتان کو ایک دوسرے کی زبان سے نقل کر رہے تھے اور اپنے مونہوں سے وہ افواہ پھیلا رہے تھے جس کا خود تمہیں علم نہیں تھا۔ اور تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے۔ حالانکہ مملکت کے نزدیک وہ بہت بڑی بات تھی۔	
16	وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ	
	اور کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے ممکن نہیں کہ ہم اس پر بات کریں۔۔ تمام تر جدوجہد مملکت کے لئے ہی ہے۔ یہ تو بہت بڑی تہمت ہے۔	
17	يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ	
	مملکت تم کو نصیحت کرتی ہے کہ اگر تم امن قائم کرنے والے ہو تو اس طرح کی بات کا اعادہ نہ کرنا۔	
18	وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	
	مملکت تمہارے لئے اپنے دلائل واضح بیان کرتی ہے، اور مملکت بر بنائے حکمت علم پر مبنی ہے۔	
19	إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ	

	بے شک وہ لوگ جو امن قائم کرنے والوں کے بارے میں مملکت کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے کی اشاعت کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ادنٰی اور اعلٰی حیات میں دردناک سزا ہے اور مملکت وہ کچھ جانتی ہے جو تم نہیں جانتے۔	
20	وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ	
	اور اگر مملکت کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم بڑی سزا کے مستحق ہو گئے تھے اور یہ کہ مملکت بر بنائے رحمت شفقت والی ہے۔	
21	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	اے اہل امن۔۔! قوت باطلہ کے نقش قدم پر نہ چلنا۔ اور جو شخص قوت باطلہ کے قدم بہ قدم چلا تو وہ تو اسے مملکت کے خلاف کھڑے ہونے اور احکامات کا انکار کرنے کا حکم دیگا۔ اور اگر تم پر مملکت کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں بے عیب نہ ہوتا۔ لیکن جو شخص چاہتا ہے اسے مملکت بے عیب بنا دیتی ہے کیونکہ مملکت بر بنائے علم سنتی ہے۔	
22	وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	

	اور تم میں سے مملکت کے عہدے اور اسکی وسعت والے عمداً یہ نہ کریں کہ وہ اپنے ہم منصب والوں کو اور سکون دینے والوں کو اور مملکت کے لئے ذہن سازی کرنے والوں کو ہی دیں۔۔۔! اور عافیت ادر گزر سے کام لیں۔۔۔ کیا تم یہ نہیں پسند کرتے ہو کہ مملکت تمہارے لئے حفاظت فراہم کرے۔۔۔۔؟ اور مملکت بارحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
23	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
	یقینی طور پر وہ لوگ جو الزام تراشی کرتے ہیں ان کردار کی غازی جماعتوں پر جو الزام سے بے خبر ہیں اور امن قائم کرنے والی ہیں۔۔۔،ایسے الزام تراشی کرنے والوں کے لے آج بھی اور انجام کار بھی مملکت کی مراعات سے محرومی ہے۔اور ان کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔	
24	يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	جس دن کہ ان کی بیان بازیاں اور ان کی طاقت اور ان کے تحت کام کرنے والے ان کے خلاف بسبب جو وہ کرتے رہے ہیں گواہی دینگے۔	
25	يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ	
	اس دن مملکت الٰہیہ ان کو ان کے ضابطہ حقوق کے مطابق بھرپور بدلہ دیگی۔۔،اور وہ جان لینگے کہ مملکت الٰہیہ واضح حق پر مبنی ہے۔	

26	الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
	خبیث سربراہان کے لئے خبیث جماعتیں اور خبیث جماعت کے لئے خبیث سربراہان ہوتے ہیں۔، اور با کردار جماعتوں کے لئے کردار کے دھنی سربراہان اور باکردار سربراہان کے لئے باکردار جماعت ہوتی ہیں۔اور یہ باکردار لوگ ان کی الزام تراشی سے مبرا ہیں اوران کے لئے ضروریات زندگی کا حصول باعزت طریقے سے ہے۔	
27	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ	
	اۓ امن قائم کرنے والو تم اپنے اداروں کے علاوہ دوسرے اداروں میں مداخلت نہ کرو یہاں تک کہ تم اس ادارے سے مانوس ہو جاؤ اور اس کی اہل پر سراپا سلامتی بنو۔یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے۔تاکہ تم یاد دہانی کراتے رہو۔	
28	فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ	
	پس اگر تم وہاں پر اتحاد نہ پاؤ تو اس میں بالکل مداخلت نہ کرو یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے۔اور اگر تم سے کہا جائے کہ رجوع کرو تو رجوع کر لیا کرو۔یہ تمہارے لئے باعث نشو و نما ہے۔اور مملکت الهیہ اسے جان لیتی ہے جو تم کرتے ہو۔	
29	لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ	

	تم لوگوں پر کوئی رکاوٹ نہیں ہے کہ تم اُن اداروں میں جاؤ جہاں سکونت نہ بھی ہو لیکن جس میں تمہارے لئے متاع حیات ہے اور مملکت کو معلوم ہو جاتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔	
30	قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ	
	اہل امن سے کہو کہ ایسی باتوں کو نظر انداز کریں اور اپنی کمزوریوں پر دھیان کریں۔ یہ بات ان کے لئے باعث تزکیہ ہے۔ یقیناً مملکت ان کی بنائی باتوں سے باخبر ہے۔	
31	وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ	

	امن کے ضامن اداروں کو حکم دیجئے۔۔۔ کہ وہ غض بصر سے کام لیں۔ اور اپنے رازوں کو آشکارہ نہ کریں اور اپنے لائحہ عمل کو ظاہر نہ ہونے دیں سوائے جو اس سے ظاہر ہو۔۔۔، اور وہ اپنی جماعت کی لاپرواہیوں کو جوابدہی کی بنیاد پر واضح کریں۔ اور اپنے لائحہ عمل کا آغاز نہ کریں مگر اپنے سربراہ سے۔۔۔، یا اپنی جماعت کے بڑوں لوگوں سے یا سربراہ کے بڑے لوگوں سے یا ان اداروں کے جانشین یا ان کے سربراہوں کے جانشین سے یا ان کے ساتھ مل کر کام کرنے والی جماعتیں۔ یا ان کے جانشین یا ان جیسی جماعتوں کے جانشیں۔۔، عمومی جماعتیں (نِسَآئِهِنَّ) یا وہ جماعتیں جو کسی معاہدے کے تحت اختیار میں آئی ہوں یا ایسے تابعین مرد میداں میں سے یا طفیلی لوگوں میں سے جنہوں نے کمزور افراد کی پوشیدہ باتوں پر غلبہ نہیں پایا۔ اور اپنے راز اس پر آشکارہ نہ کریں جو ماتحتی میں ہو تاکہ وہ خفیہ منصوبوں کو نہ جان لیں۔۔۔۔، اور سب کے سب امن کے داعی مملکت کی طرف رجوع کریں تاکہ وہ کامیاب ہوں۔	
32	وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ	
	اور تم میں سے جو تنگ دست افراد ہیں ان کے معاہدات کرادو۔۔۔، یعنی تمہارے باصلاحیت ملازمیں اور ادارے کے لوگوں کے بھی معاہدات کراؤ۔ اگر کہ وہ حاجتمند ہیں تو مملکت اپنے خصوصی مالی مدد سے غنی کردیگی۔۔۔ کیونکہ مملکت علم کی بنیاد پر وسعت والی ہے۔	
33	وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	

اور وہ لوگ جو کوئی معاہدہ نہ حاصل کر سکیں وہ عافیت سے رہیں یہاں تک کہ مملکت ان کے لئے مختص مال سے وظیفہ نہ مقرر کردے۔

اور وہ لوگ جو تمہارے پاس معاہدے کے تحت ہیں اگر قانوں کے مطابق کوئی لکھت پڑھت کرنا چاہیں اور تم اس میں بہتری سمجھتے ہو تو لکھ دیا کرو۔اور ان کو اس مال سے جو مملکت نے تم کو دیا ہے دیا کرو۔

اور تم ادنی حیات کے مال واسباب چاہنے کے لئے اپنی نوجوان نسل پر زبردستی کر کے بغاوت پر مجبور نہ کرو۔اگر کہ وہ ایک صاف ستھری زندگی کا ارادہ کیں۔۔۔۔اور جو کوئی بھی ان پر زبردستی کرے گا تو مملکت ان کی زبردستی کے بعد بارحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔

مباحث:۔

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۔۔۔یہ مرکب توصیفی ہے جسمیں الْحَيَاةِ موصوف ہے اور الدُّنْيَا صفت ہے۔جس کے معنی بالکل صاف ہیں۔۔۔یہ ایسی حیات کی بات کی جارہی ہے جس کی صفت ادنی ہے۔

یادرکھئے یہ مرکب اضافی نہیں ہے اور اس کا ترجمہ "دنیا کی زندگی"، نہیں ہو سکتا۔"دنیا کی زندگی" کا ترجمہ حیات الدنیا ہوگا۔

غلط ترجمے کی وجہ سے ادنی زندگی کو دنیا کی زندگی بنادیا ہے۔۔اور زندگی کی دواقسام کردی ہیں۔۔۔ایک زندگی دنیا کی اور ایک آخرت کی۔

34

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

بے شک ہم نے تم لوگوں کی طرف واضح دلائل اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی مثالیں اور مملکت الھیہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے والوں کے لئے نصیحت بھیج دی ہے۔

35	اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	مملکت الھیہ بلند وزیریں کا روشن ضابطہ ہے۔۔۔اس روشن ضابطے کی مثال ایسی ہے جیسے کہ انبار ہو شکایات کا۔۔۔۔۔۔ اور ان شکایات کے بارے میں مملکت کا ضابطہ ہو جو صبح نو کی نوید ہو۔۔۔۔اور صبح نو میں ہو ایک شفاف جماعت۔۔۔،اور شفاف جماعت مانند ایک روشن ستارہ کہ جس کی بابرکت تعلیم کو آراستہ کی گیا ہو شائستگی اور نرم خوئی سے۔۔۔۔۔۔۔،نہ کسی کو نمایاں کرنے کے لئے اور نہ کسی کو ڈبونے کے لئے۔۔۔،قریب ہے کہ اس کی نرم وملائم گفتگو لوگوں کے ذہنوں کو روشن کردے۔۔۔،اگرچہ کہ اس کے ساتھ کوئی روشنی نہ ملی ہو۔۔۔، وہ بذات خود نور بالائے نور ہے۔۔۔۔ مملکت الھیہ اپنے نور کی طرف رہنمائی اس شخص کی کرتی ہے جو چاہتا ہے۔اور مملکت الھیہ لوگوں کیلئے مثالی باتیں بیان کرتی ہے۔کیونکہ مملکت ہر بات کی معلومات رکھتی ہے۔	
36	فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ	
	مملکت الھیہ نے اداروں کے معاملے میں حکم دیا ہے کہ انکو بلندی بخشی جائے اور اور انکے معاملے میں اس کے احکامات کی یاد دہانی کرائی جائے اور ان اداروں میں مملکت کے مستقبل کے لئے اور بنیادی اصولوں کے لئے جد وجہد کی جائے۔	
37	رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ	

	ایسے مرد میداں جنہیں سودا گری اور معاہدات ....، مملکت کے احکامات اور نظام کے قیام اور ملکی نشو ونما سے غافل نہیں کرتی ۔۔یہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جائینگے۔	
38	لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	
	تاکہ مملکت ان کے اعمال کی جزانہ صرف ان کو حسین ترین انداز سے دے بلکہ مزید اپنے فضل سے دے اور مملکت اُس بندے کو قانون مشیت کے مطابق بے حساب دیتی ہے جو بندہ چاہتا ہے۔	
39	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ	
	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے کہ صحرا میں سراب ہو کہ پیاسا اسے پانی سمجھے ۔۔۔۔ حتی کہ جب وہ اس تک پہنچتا ہے وہاں قانون قدرت پاتا ہے ۔ جو اس کو بھرپور بدلہ دیتا ہے۔۔۔۔، یقیناً مملکت حساب کرنے میں بہت تیز ہے۔	
40	أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ	

	یا پھر ان کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرا۔ کہ اسے ایک موج ڈھانپ لے پھر اس (موج) کے اوپر ایک اور موج ہو۔ اور پھر اس کے اوپر بادل ہو۔ الغرض اندھیروں پر اندھیرا کہ اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے اور جسے مملکت نور (ہدایت) نہ دے تو اس کے لئے کوئی رہنمائی نہیں ہے۔	
یا ایسے کہ بحر ان کے بارے میں غلط روش والے سخت جھگڑالو کو ڈھانپ من موجیوں نے اور اسپر بھی من موجی اور اس پر چھینا جھپٹی کرنے والے ظالم۔۔۔ایک سے بڑھ کر ایک۔۔ اور جب اس نے اپنی قوت کو نکالا تو وہ اس کو نہ سمجھ پایا۔۔ اور جس کے لئے مملکت نور ہدایت نہ دے تو اس کے لئے کوئی رہنمائی نہیں۔		
41	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ	
	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی بلند و زیریں میں ہے اور صف بستہ شاہین صفت لوگ اسی کے لئے جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر ایک نے اپنے نظام اور جدوجہد کو جان لیا ہے۔۔ اور مملکت اس کو جان لیتی ہے جو وہ کرتے ہیں۔	
42	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ	
	اور مملکت کے لئے ہی بلند و زیریں کا اختیار ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	
43	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ	

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ مملکت کی مخالفت سے دست بردار ہونے والے کے ساتھ نرمی برتی ہے پھر اس کے درمیاں الفت ڈالتی ہے۔۔پھر وہ اسے ساتھ ملاتی ہے،اسی لئے تم نے دیکھا اس کی محبت سے ایک اطاعت گزار نکلتا ہے۔اور حکومت کے بلند مقام سے ہم اس کے معاملے میں لیڈر بھیجتے ہیں۔۔جس میں خوشگواری ہے اور تکلیف سے نجات ہے تو جو شخص پسند کرتا ہے اس کو خوشگواری ہے اور تکلیف سے نجات پہنچاتا ہے۔۔۔قریب ہے کہ مملکت کے نظام کی چمک دمک سے بابصیرت لوگ اس کو اپنالیں۔

مباحث:۔
اس آیت میں تشبیہات کا استعمال ہے۔اور مقصد ایک ایسی صورت حال کی نشاندہی کرنا ہے جہاں ان افراد سے کس طرح نمٹا جائے جو مملکت کے ضابطے سے اختلاف کرتے ہیں۔

يُزْجِي ۔۔۔مادہ۔۔ ز ج و ۔۔ معنی۔،نرمی برتنا۔،آسان ہونا۔،درست ہونا۔،حاصل ہونا۔،کسی معاملے کی گہرائی تک پہنچنا۔

سَحَابًا ۔۔۔مادہ۔۔س ح ب ۔۔ معنی۔۔گھسیٹنا،چھیننا۔،واپس لینا۔،دستبردار ہونا۔۔۔۔اس کے اصل معنی گھسیٹنے کے ہیں۔بادل کیونکہ ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف چلتے ہیں یا چلائے جاتے ہیں اسلئے تشبیہاً سَحَابٌ کہا جاتا ہے۔

رُكَامًا ۔۔مادہ۔۔ر ک م ۔۔ معنی۔۔تہ بہ تہ۔ کسی چیز کا ڈھیر۔۔ایک جگہ اکٹھا کرنا۔

الْوَدْقَ ۔۔مادہ۔۔ ودق ۔۔ معنی۔۔قابو میں کرنا۔،کسی پر دسترس حاصل ہونا۔،کسی سے مانوس ہو جانا۔اطاعت۔
یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بھی جو مملکت کے خلاف کھڑے ہوں نرمی و محبت سے پیش آنا چاہئے تاکہ وہ ایک مقام و موقف پر جمع ہوں اور ان کو بھی انسانیت کا درس ملے۔

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ	44

	مملکت کے قوانین ہی عروج وزوال کو ادل بدل کرتے ہیں ۔۔۔۔بے شک اس میں اہل بصیرت کے لئے عبرت ہے۔	
45	وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
	اور مملکت الہیہ نے محنت کشوں کو ایک ضابطہ حیات سے تخلیق کیا۔پس ان میں سے وہ ہیں جو پوشیدہ باتوں پر عمل پیرا ہیں اور ان میں سے ہیں جو ثابت قدمی سے چلتے ہیں اور کچھ ہیں جو مقید ہو کر کام کرتے ہیں۔مملکت قانون مشیت کے مطابق قوانین سازی کرتی ہے اور وہ ہر طرح کے ضابطے بنانے پر قدرت رکھتی ہے۔	
	مباحث:۔ بَطْنِهِ ۔۔پوشیدہ۔،ہم راز۔،اندر۔،کسی کے اندر کی بات۔۔،مغرور۔،پیٹ۔،بطانیہ کمبل۔ رِجْلَيْنِ ۔۔ثابت قدم۔،صاحب الرائے۔،مردانگی بہادری۔،پیدل چلنا۔،طاقتور۔،مضبوط۔،مرد کامل۔،بڑی شخصیات أَرْبَعٍ	
46	لَّقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	
	درحقیقت ہم واضح احکامات تو دے چکے اور مملکت تو صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ کی طرف اس شخص کو ہی ہدایت دیتی ہے جو طلب کرتا ہے۔	
47	وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ	

	اور وہ کہتے ہیں کہ ہم مملکت الہیہ کے ساتھ اہل امن ہوئے اور ہم نے اطاعت قبول کی۔۔پھر ان میں سے ایک گروہ اس کے باوجود واپس لوٹ جاتا ہے۔،یہ ہر گز اہل امن نہیں۔
48	وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ
	اور جب مملکت کی جانب دعوت دی جاتی ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان میں سے ایک گروہ اعراض کرنے لگتا ہے۔
49	وَإِن يَكُن لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ
	اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہو تو وہ اس کی طرف مطیع بن کر آتے ہیں۔
50	أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
	کیا ان کے دلوں میں کھوٹ ہے یا یہ کسی شک میں مبتلا ہیں یا یہ خوف زدہ ہیں کہ مملکت ان کے حق میں کمی کرے گی۔۔۔۔۔بلکہ یہ لوگ ہی ظالم ہیں۔
51	إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
	اہل امن کو جب مملکت کے فیصلے کی طرف جب بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔۔۔،یہی لوگ تو فلاح پانے والے لوگ ہیں۔
52	وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

	اور جس کسی نے مملکت الہیہ کی اطاعت کی اور اس کے احکامات کے آگے سر تسلیم خم کیا اور نافرمانی کے انجام سے بچے تو یہی لوگ تو سرخرو کامیاب لوگ ہیں۔	
53	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	
	اور انہوں نے مملکت کے ساتھ پختہ اعلان کیا کہ اگر تم نے ان کو حکم دیا تو یقیناً وہ نکلیں گے۔۔۔۔۔ کہدو کہ تم حلفاً کوئی بات نہ کہو۔۔اطاعت تو معروف احکامات کی ہوتی ہے۔۔۔۔یقیناً مملکت اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔	
54	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ	
	اعلان کرو کہ مملکت الہیہ کی اطاعت کرو۔۔۔ پس اگر واپس لوٹیں تو ہمارے پیغام رساں پر اپنی ذمہ داری کی جواب دہی ہے۔۔اور تم لوگوں پر اس کی جواب دہی ہے جو تم نے اٹھائی۔۔۔۔۔اور اگر تم نے اس کی اطاعت کی تو تم ہدایت یافتہ ہوئے۔۔۔۔۔اور ہمارے رسول کی ذمہ داری تو واضح پہنچانا ہے۔	
55	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ	

	مملکت الہیہ کا امن قائم کرنے اور صلاحیت بخش عمل کرنے والوں کے ساتھ یہ واعدہ ہے کہ مملکت ان کو ملک میں اختیار دے گی جیسے کہ ان سے پہلوں کو اختیار دیا گیا۔۔اور ان کے ضابطہ حیات کو تمکن دیا گیا۔جو ان کے لئے پسند کیا اور ان کی خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔۔وہ میرے ہی احکامات پر عمل پیرا ہوں۔اور میرے احکامات میں کسی حکم کی شراکت نہ کرو۔اور جس نے بھی اس کے بعد انکار کیا تو ایسے ہی لوگ تو عہد شکن ہیں۔	
56	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	
	اور نظام کو قائم کرو اور نشوونما کرو۔۔اور پیامبر کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	
57	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ	
	اور انکار کرنے والے یہ نہ گمان کریں کہ وہ ملک کے بارے میں عاجز کرنے والے ہیں۔۔ان کا ٹھکانہ دشمنی کی آگ ہے جو بہت برا انجام ہے۔	
58	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	

	اۓ امن کے قائم کرنے والو۔۔،لازماً تین مواقع پر تم سے وہ لوگ احازت طلب کرلیا کریں جو کسی معاہدے کے تحت تمہارے اختیار میں ہیں اور وہ لوگ جو تم میں سے بردباری کو نہیں پہنچے۔۔۔یعنی۔۔۔۔۔۔،فرائض منصبی کے آغاز سے پہلے۔،وہ وقت جب تم غلبے کے اصول و قوانین مرتب کرتے ہو۔،اور فرائض منصبی کے پایہ تکمیل ہونے کے بعد۔،یہ تمہارے تین پوشیدہ اوقات ہیں۔۔۔،اور ان اوقات کے علاوہ نہ تو تم پر اور نہ ہی ان پر پابندی ہے کہ تم ایک دوسرے کے پاس آنے جانے والے ہو۔۔ بایں وجہ مملکت اپنے احکامات واضح کرتی ہے۔،کیونکہ مملکت باحکمت علم رکھتی ہے۔	
59	وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	
	اور جب تم میں سے طفیلی لوگ عقل و خرد کو پہنچیں تو وہ بھی اپنے سے پہلوں کی طرح احازت لے لیا کریں۔،بایں وجہ مملکت تمہارے لئے احکامات واضح کردیتی ہے۔۔،اور مملکت بربنائے حکمت علم والی ہے۔	
60	وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	اور وہ عوامی جماعتوں میں سے جو معاہدہ نہیں کرنا چاہتی۔۔ تو ان پر کوئی پابندی نہیں کہ وہ اپنے قوانین سے اپنے اصول مرتب کریں بشرطیکہ اپنے اصولوں کو مملکت کے قائدے قانون پر مقدم نہ کریں۔۔۔اور اگر عافیت اختیار کریں تو یہ ان کے لئے بہتر ہے۔۔،اور مملکت الہیہ باعلم سننے والی ہے۔	

61	لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
	ہر گز بے بصیرت پر کوئی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی کسی عروج پانے والے پر۔اور نہ ہی ذہنی مریض پر اور نہ ہی تمہارے لوگوں پر کہ تم اپنے مراکز سے مراعات حاصل کرو۔۔۔۔یا اپنے سرپرستوں کے مراکز سے۔یا اپنے بنیادی مراکز سے۔یا اپنی اخوت والے مراکز سے۔یا اس کے ماتحت جماعت کے مراکز سے۔یا اپنے غمومی مراکز سے۔یا غمومی مراکز کے ماتحت جماعت۔یا تمہارے ہم خیال مراکز اور ان کے تحت ہم خیال جماعت۔یا وہ مراکز جن کا تمہارے پاس اختیار ہے یا تمہاری بات کو سچ کر دکھانے والی جماعت۔ اور اس پر بھی کوئی پابندی نہیں ہے کہ تم ان مراکز سے مل کر حاصل کرو یا انفرادی طور پر۔۔۔۔۔لیکن ایک دفعہ تم ان مراکز میں داخل ہو جاؤ تو اپنے لوگوں پر سراپا سلامتی بنو۔۔۔مملکت الہیہ کے نزدیکر مبارک اور موزوں حیات آفرینی کا باعث ہو۔۔ بایں وجہ مملکت تمہارے لئے اپنے احکامات واضح کرتی ہے تاکہ تم عقل استعمال کرو۔	
62	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	

	اہل امن تو صرف وہی لوگ ہیں جو مملکت الہیہ کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہیں ۔۔۔اور جب وہ کسی اجتماعی کام پر اس کے ساتھ ہوتے ہیں ر تو وہ اس کی اجازت کے بغیر نہیں جاتے اور یقیناً وہ لوگ جو آپ سے اجازت چاہتے ہیں تو یہی لوگ تو اہل امن ہیں۔، پس جب ایسے لوگ کسی وجہ سے اجازت طلب کریں تو ان میں سے جسے آپ چاہیں اجازت دے دیا کریں ۔اور مملکت سے ان کے لئے حفاظت طلب کیجئے۔، یقینی طور پر مملکت بارحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
63	لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	
	پیامبر کا تمہارے درمیان بلانے کو آپس کے بلانے جیسا نہ سمجھو۔۔یقیناً مملکت الہیہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتی ہے جو خاموشی سے کھسک جاتے ہیں۔۔، پس چاہئے کہ ایسے لوگ جو کسی حکم کی مخالفت کرتے ہیں آگاہ ہو جائیں کہ کسی آزمائش میں نہ ڈالے جائیں۔، یا دردناک سزا سے دوچار نہ ہو جائیں۔	
64	أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	خبردار رہو، بلند و زیریں میں جو کچھ ہے مملکت الہیہ ہی کا ہے تم جس روش پر بھی ہو مملکت اُس کو جانتی ہے جس روز لوگ اُس کی طرف رجوع کریں گے مملکت اُنہیں بتا دے گی کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے تھے اور مملکت الہیہ ہر چیز کا علم رکھتی ہے۔	